سوال

بینک میں بطورچوکیدار ملازم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ـ آدمی ایک بینک میں دس سال سے ملازمت کررہاہے اوراب اسے معلوم ہوا ہے کہ بینکوں میں کام کرنا جائز نہیں ہے ، وہ رات کے چوکیدار کے طورپر کام کرتا ہے اوربینک کے معاملات سے اس کا کوئی تعلق نہیں توکیا وہ اس ملازمت کو جاری رکھے یا چھوڑدے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ند!

ٰی بینکوں میں کسی مسلمان کے بطورچوکیدارکام کرنا بھی جائز نہیں کیونکہ یہ گناہ اورظلم کی باتوں میں تعاون ہے اوراللہ تعالیٰ نے اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے :

نوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدو‌ٰنِ...٢... سورة المائدة

ٔاہ اورظلم کی باتوں میں تم ایک دوسرے کی مدد نہ کیا کرو۔"

بینکوں کے اکثر معاملات چونکہ سود پر مبنی ہیں لہذا آپ کو چاہیے کہ اس کے بجائے کسی حلال طریقة سے رزق تلاش کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2

521

محدث فتویٰ